مطبوعات

دخل در معقولات: از ارشد میر (مرحوم)۔ ناشر ادارۂ فروغ اردو' لاہور۔ صفحات ۱۷۶۔ قیمت ۵۰ روپے۔

پہلے فلیپ پر شفیق الرحمٰن اور اشفاق احمد کے زمردیں الفاظ' آخری فلیپ پر ڈاکٹر فرمان فتح پوری اور مشفق خواجہ کے یاقوت پاروں سے مرتب جملے۔ مولف کے اپنے صفحات کے علاوہ سید ضمیر جعفری کا "حرفے چند"۔

بہرحال پہلے ہم ایک راسخ عرفانی مرحوم نعت نگار ہی کو جانتے تھے کہ گوجرانوالہ یہی ہے۔ اب پتا چلا کہ مرحوم کے بعد (اور زندگی میں بھی) ایک صاحبِ "دخل در معقولات" بھی موجود تھے۔ اور اب وہی گوجرانوالہ کی شناخت رہ گئے تھے۔ (افسوس کہ یہ تبصرہ آتے آتے وہ بھی رخصت ہوگئے)۔

ان کی کتاب طنز و مزاح پر مشتمل ہے اور اس قتل و اغوا اور ڈاکوں کے دور میں ارشد میر انسانی عزم و ہمت کو اکسانے کے لیے خندہ و تبسم کے سامان لے کر آئے ہیں اور یہ ایسا جادوئی سامان ہے کہ عین چتا پر بیٹھا ہوا انسان بھی شعلوں کی آنچ بھول کر ہنسنے لگتا ہے اور اگر اللہ کی طرف سے آئی ہو تو ہنستے ہنستے ہی اس کا کام تمام ہو جاتا ہے۔ ہم سب کام تمام ہو جانے ہی کے انتظار میں ہیں۔ اس میں آخر ارشد میر کا کیا قصور' وہ ایسے معقولات میں دخل نہیں دیتے۔

کتاب کو میں نے ایک مرتبہ تو بوقتِ ورود پڑھا' اور اب پھر یاد تازہ کرنے کے لیے اس کے مضامین پر نظر ڈالی۔

مختصراً یہ کہتا ہوں کہ نہایت سادہ معاملات اور معمولی اشیا سے طنز و مزاح کے ایسے پھول کھلائے گئے ہیں کہ جن کے ساتھ کوئی کانٹا نہیں ہے۔ بس رنگ ہی رنگ اور نکہت ہی نکہت ہے۔ آدم بگاڑ تہذیب نے اس دور میں جو کوڑھ اور طاعون پھیلا دیے ہیں' ان سے بچاؤ کے لیے

ارشد میر صاحب کا نسخہ بہت کارگر ہے۔ آنسوؤں اور کراہوں اور آہوں کے مریضوں کے ہسپتال میں ان کی خدمات کی بڑی ضرورت ہے۔ (ن - ص)

اقامتہ الصلوٰۃ از ڈاکٹر خالد علوی۔ ناشر: انسٹیٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز برمنگھم (برطانیہ)۔ پاکستان میں ملنے کا پتا: ادارہ ادب اسلامی، وحدت روڈ، لاہور۔ قیمت درج نہیں۔ صفحات ۲۱۰۔

ڈاکٹر خالد علوی پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ اسلامیات سے وابستہ رہے ہیں۔ ان دنوں برطانیہ میں مقیم ہیں۔ سیرتِ پاکؐ پر ان کی کتاب "انسانِ کامل" ایک مقام رکھتی ہے۔ مزید دس بارہ دینی و علمی موضوعات پر وہ اپنے رشحاتِ قلم پیش کر چکے ہیں۔

نماز کے موضوع پر کئی کتابیں شائع ہوئیں اور نظر سے گزریں۔ اچھے اچھے علما نے اپنے اپنے نقطہ نظر سے لکھا، لیکن ڈاکٹر خالد علوی نے اس بات کا خاص اہتمام کیا ہے کہ جس نماز میں خدا اور رسولؐ نے وحدت واخوت قائم کرنے کی صفت رکھی تھی اسے موجودہ دور کے فقہی تفرقہ پردازوں نے مذہبی تصادموں اور مساجد میں ہنگامہ آرائی کا ذریعہ بنا دیا، اسے وہ کسی خاص گروہ کے مسلک کے تحت نہیں بلکہ قرآن و سنت کی روشنی میں اس طرح پیش کریں گے کہ اہلسنّت کے تمام مکاتبِ فکر کو پیشِ نظر رکھ کر سب کے لیے قابلِ قبول انداز سے رقم کریں گے۔ پھر اس میں اس بات کا بھی پورا لحاظ رکھا کہ ہر بات حوالوں کے ساتھ پیش کریں گے۔

نماز کی رہنمائی کے لیے جتنی بھی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ بالعموم ان کی ترتیب فقہی تقاضوں کے مطابق ہے۔ حالانکہ اس دور میں دعوتی ضروریات کے لیے ایک نئی ترتیب کی ضرورت ہے۔ یعنی پورے سلسلۂ دین میں نماز کی حیثیت دوسری عبادات سے اس کا تعلق، نماز کے روحانی و اخلاقی اوصاف، پھر نماز کے اندر پڑھے جانے والے الفاظ کے مفہوم کے ساتھ مختلف ارکان و حرکات کی حکیمانہ معنویت، اس سلسلے کو مکمل کرنے کے لیے بعض متعلقہ مسائل، تعدیلِ ارکان، رکوع، سجود اور قعدہ و قیام کی مطلوبہ شکل، اور ضرورت ہو تو رائج العام اور بعد دلیل غلطیوں کی نشاندہی۔ نماز کے دوران میں ایک ہی عمل کے متعلق سنت سے ثابت ہونے والے مختلف مسائل کو (اگر فی نفسہٖ کسی کی تنسیخ عمل میں نہ آئی ہو) شریعت کے توسع پسندانہ مزاج کی دلیل سمجھا جائے۔ طہارت کا باب سب سے آخر میں رکھا جائے۔ تاکہ کسی غیر مسلم یا اسلام نا آشنا مسلم نوجوانوں کو اصل موضوع سے قبل چھوٹے چھوٹے مسائل میں الجھن نہ پیش آئے۔ ڈاکٹر صاحب ایسا کرتے تو اچھا تھا۔ مگر یہ صرف میری ذاتی رائے ہے۔ اصرار نہیں۔ (ن - ص)

مسافرانِ راہِ وفا (حصہ اوّل) **:** از حافظ محمد ادریس۔ ناشر: مکتبہ احیائے دین، منصورہ، لاہور۔ صفحات ۲۲۸۔ قیمت ۴۸ روپے۔

مصنف نے زیرِ نظر مضامین کی صورت میں ایسے تیس دوستوں، عزیزوں اور بزرگوں (مرد و زن) کی یاد تازہ کی ہے جو کسی نہ کسی حیثیت سے تحریکِ اسلامی سے وابستہ رہے۔ ان میں مولانا معین الدین خٹک، مولانا گلزار احمد مظاہری، سیّد اسعد گیلانی، مولانا جان محمد بھٹو، چودھری غلام جیلانی، جناب افضل حسین جیسے معروف اکابر بھی ہیں اور انعام اللہ خان، سہیل حنیف اور ظل الرحمٰن وغیرہم جیسے نوجوان شہدا بھی --- یہ مضامین، جنہیں خاکے یا شخصیے بھی کہا جاسکتا ہے، مفارقت سے پیدا ہونے والے بے ساختہ تاثرات و احساسات پر مبنی ہیں۔ مرحومین کے ساتھ گزرے ہوئے لمحوں کی یادیں اور روودادیں بھی اور کہیں سوانحی معلومات بھی آگئی ہیں۔ (مگر بعض کی تاریخ ہائے وفات کا پتہ نہیں چلتا، یہ بہت ضروری تھا)۔

یہ مجموعہ دلچسپ ہے اور موعظت و سبق آموزی کے نقطۂ نظر سے بھی لائقِ مطالعہ۔ مصنف کے پرخلوص اور دل نشین اسلوب سے قاری تحریر میں جذب ہو جاتا ہے۔ کہیں کہیں اشعار کا برمحل استعمال، مصنف کے عمدہ شعری و ادبی ذوق کا آئینہ دار ہے۔

ایک دلچسپ بات (جس کی طرف دیباچہ نگار جناب خرم مراد نے بھی اشارہ کیا) یہ ہے کہ ان مضامین میں مصنف کی "خودنوشت" کا ایک پہلو بھی موجود ہے۔ کتاب سے مصنف کی اپنی ذات اور شخصیت کے بہت سے گوشے وا ہوتے ہیں، جو "ہم سب کے لیے باعثِ رشک ہیں۔" قاری تیس افراد و اشخاص کے ساتھ حافظ صاحب کے بارے میں بھی بہت کچھ جان لیتا ہے۔

تحریکِ اسلامی کے وابستگان پر بہت کم، بہت ہی کم لکھا گیا ہے، حالانکہ بعض اصحاب اپنی علمیت، تقویٰ اور دینی و تحریکی کارناموں کی بنا پر اس لائق ہیں کہ ان کے اعمالِ حسنہ کو تازہ کرنے کے لیے ان پر کتابیں لکھی جائیں۔ اس اعتبار سے حافظ صاحب کے زیرِ نظر مضامین "فرضِ کفایہ" کی حیثیت رکھتے ہیں۔ امید ہے، آئندہ بھی وہ یہ مفید سلسلہ جاری رکھیں گے۔ (ر - ہ)

مسلم امّہ پر قوم پرستی کے اثرات (دورِ بنو امیہ سے لے کر سقوطِ ڈھاکہ تک) **:** از پروفیسر عبدالخالق سہرانی بلوچ۔ ناشر: مکتبہ اصلاحِ ملت، کندھ کوٹ، ضلع جیکب آباد۔ صفحات ۱۵۲۔ قیمت ۴۰ روپے۔

مصنف کے خیال میں "قوم پرستی" کا مہلک زہر ہی مسلمانوں کے زوال و انحطاط میں بنیادی طور پر کارفرما رہا ہے' اور "قوم پرستی" سیاسی محرومی' معاشی ناانصافی اور قومی برتری سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر اسلام کا نظامِ عدل اور حریت و مساوات قائم نہ ہوا' اختیارات و اقتدار پر اللہ کے نیک بندوں کے بجائے نااہل اور مفاد پرست لوگ قابض رہے اور افرادِ امّت سیاسی' معاشی اور اخلاقی استحصال کا شکار رہے تو سقوطِ بغداد' سقوطِ غرناطہ' سقوطِ فلسطین اور سقوطِ ڈھاکہ جیسے المیے آئندہ بھی رونما ہوتے رہیں گے۔ (ادارہ)

منصوبہ بلا سود عوامی بینکاری : از سعید الحسن۔ ملنے کا پتا: کوارٹر ۲ سی نائن۔ سیکٹر۴' جی ۸' ٹی اینڈٹی کالونی' اسلام آباد۔ صفحات ۴۸۔ قیمت ۱۰ روپے۔

مصنف نے اپنی مدد آپ کی بنیاد پر معاشی نظام کو سود سے پاک کرنے کا ایک منصوبہ پیش کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ ابتدائی مرحلے میں بلا سود سرمایہ کاری کی مہم چلا کر بلا سود بینک کا قیام عمل میں لانے کی ضرورت ہے' اس کے نتیجے میں غیر سودی معاشی کاروبار کے ایسے معیاری نمونے سامنے آئیں گے کہ مکمل غیر سودی معاشی نظام کی منزل تک پہنچنا آسان ہوگا۔ مصنف نے عمر بھر حسابات و شماریات کے شعبوں میں ملازمت کی ہے اور یہ منصوبہ' بظاہر ماہرانہ انداز میں مرتب کیا گیا ہے' اس اعتبار سے یہ ماہرین کی توجہ چاہتا ہے۔ انتساب پروفیسر خورشید احمد کے نام ہے۔ (ادارہ)

مرادِ مصطفیؐ : از نقش ہاشمی۔ ناشر: شہنام ادب اکیڈمی' ہاشمی لاج' مریدکے۔ صفحات ۹۶۔ قیمت ۶۰ روپے۔

جناب نقش ہاشمی ایک کہنہ مشق شاعر ہیں۔ ان کی متعدد شعری نگارشات چھپ چکی ہیں۔ زیرِ نظر کتاب سیدنا حضرت عمر فاروقؓ کی منظوم سوانح ہے۔ مولانا شبلی کی "الفاروق" اس کا اوّلین محرک بنی۔ بعد ازاں انھوں نے سیرتِ عمرؓ پر بیسیوں کتابیں پڑھ کر حیاتِ فاروقؓ کے تابندہ نقوش کو شعری پیکر میں ڈھالا۔ یہ پرخلوص کاوش لائقِ تحسین ہے۔ (ادارہ)

قرآن کا عائلی قانون : از ڈاکٹر حافظ احسان الحق۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی' ڈی ۳۵' بلاک ۵' فیڈرل بی ایریا' کراچی ۷۵۹۵۰۔ صفحات ۱۰۰۔ قیمت ۳۰ روپے۔

قرآنِ حکیم کے عائلی احکامات (نکاح، مہر، طلاق، عدت، نان و نفقہ، ایلا، ظہار، زنا، قذف، وصیت، وراثت) سے متعلق آیات کے متن، اردو اور انگریزی ترجمے اور مختصر تشریح پر مشتمل یہ کتاب ایم اے اسلامیات اور قانون کے نصاب کے مطابق مرتب کی گئی ہے۔ مصنف نے ترجمہ و تشریح میں دورِ حاضر کی معروف تفاسیر سے مدد لی ہے۔ آخر میں منتخب آیات کی لغات اور مختصر عربی قواعد شامل ہیں۔ (ادارہ)

اوج، قرارداد پاکستان گولڈن جوبلی نمبر: مدیرِ اعلیٰ: ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی۔ علمی و ادبی مجلہ گورنمنٹ کالج راوی روڈ شاہدرہ لاہور۔ صفحات ۶۳۲۔

تحریکِ پاکستان، قیامِ پاکستان کی جدوجہد، قائداعظم، اکابرِ مسلم لیگ اور قراردادِ پاکستان کے مختلف پہلوؤں پر نظم و نثر کا یہ مفید مجموعہ محنت و کاوش سے مرتب کیا گیا ہے۔ اس میں متعدد نوادر بھی شامل ہیں۔ اپنے موضوع پر یہ ایک لائقِ مطالعہ دستاویز ہے۔ (ادارہ)

موصولہ مطبوعات

تنویر الآفاق فی مسئلۃ الطلاق: از مولانا محمد رئیس نوری۔ ناشر: ادارہ البحوث الاسلامی جامعہ سلفیہ، بنارس۔ صفحات ۵۱۶۔ قیمت درج نہیں۔

امیر کبیر سیّد علی ہمدانی، حالات و افکار و اوراد: مرتبہ ڈاکٹر حافظ احسان الحق۔ ناشر: ادارہ معارفِ اسلامی، کراچی۔ صفحات ۹۵۔ قیمت درج نہیں۔

قبر پرستی، ایک حقیقت پسندانہ جائزہ: از حافظ صلاح الدین یوسف۔ ناشر: دارالدعوۃ السلفیہ، شیش محل روڈ لاہور۔ صفحات ۲۱۰۔ قیمت درج نہیں۔

محمود غزنوی: از ڈاکٹر عبدالمغنی۔ ناشر: مرکزی مکتبۂ اسلامی، دہلی۔ صفحات ۶۳۔ قیمت ۶ روپے۔

شمعِ طریقت: از مولانا محمد جیلانی صدیقی قدیری۔ ناشر: ولی اکیڈمی، کورنگی، کراچی۔ صفحات ۴۰۰۔ قیمت ۵۰ روپے۔

کھٹے میٹھے انار (ادبی مزاحیہ مضامین) **:** از شاہ محی الحق فاروقی۔ ملنے کا پتا: ۵، اے - ۱۴/۶ ناظم آباد، کراچی۔ صفحات ۱۸۳۔ قیمت ۱۰۰ روپے۔

تذکرہ، شیخ عبدالنبی شامی نقشبندی : از محمد سلیم شاہی۔ ملنے کا پتا: آستانہ شاہی، ۲۴۴ جی گلشن راوی، لاہور۔ صفحات ۵۰۶۔ قیمت درج نہیں۔

مسلم ورلڈ آرڈر : از ڈاکٹر فائقہ اسلم۔ ناشر الجمعیت پبلی کیشنز کراچی۔ صفحات ۳۲ قیمت ۴ روپے۔

Correct and Incorrect English : از مظہر علی ادیب۔ ناشر: نگاگرا فکس ۳۵، سوک سنٹر، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور۔ صفحات ۱۰۳۔ قیمت ۲۰ روپے۔

کمیونزم اور مذہب : از ڈاکٹر طارق جمی، ترجمہ: ڈاکٹر عبدالوہاب حجازی۔ ناشر: ادارہ البحوث الاسلامی، جامعہ سلفیہ، بنارس۔ صفحات ۱۴۸۔ قیمت درج نہیں۔

مجلہ **"القلم" :** مدیر: ڈاکٹر جمیلہ شوکت۔ ادارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور۔ صفحات ۲۲۴۔ قیمت درج نہیں۔

کشکولِ معرفت (قاضی محمد زاہد الحسینی کے مکاتیب) **:** مرتب عبدالقیوم حقانی۔ ناشر: موتمر المصنفین، اکوڑہ خٹک۔ صفحات ۱۰۵۔ قیمت ۲۴ روپے۔

مسکراتے پھول (بچوں کے لیے نظمیں) **:** از پروفیسر عنایت علی خان۔ ناشر: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ، لاہور۔ صفحات ۳۱ - قیمت ۱۵ روپے۔

وضاحت

۱- ترجمان میں ترجیحاً دینی اور علمی کتابوں پر تبصرے شائع کیے جاتے ہیں۔
۲- تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے آنا ضروری ہیں۔
۳- تبصرے کے لیے مطبوعات براہِ راست: مدیر "ترجمان القرآن" منصورہ، لاہور۔ ۵۴۵۷۰ کو بھیجی جائیں۔